احمدی احباب کی تعلیم و تربیت کے لئے

جمعرات 26- اکتوبر 2000ء

CPL 61

روزنامہ

# الفضل

ایڈیٹر: عبدالسّمیع خان

PH: 0092 4524 213029

جمعرات 26- اکتوبر 2000ء - 27 رجب 1421 ہجری - 26- اخاء 1379 ہش جلد 50-85 نمبر 245

## رضاعی والدہ کا احترام

حضرت ابو طفیلؓ بیان کرتے ہیں کہ میں نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو مقام جعرانہ میں دیکھا۔ آپ گوشت تقسیم فرما رہے تھے اس دوران ایک عورت آئی تو حضورؐ نے اس کے لئے اپنی چادر بچھادی اور وہ عورت اس پر بیٹھ گئی۔ میں نے لوگوں سے پوچھا یہ عورت کون ہے تو پتہ چلا کہ یہ حضورؐ کی رضاعی والدہ ہیں۔

(ابوداؤد کتاب الادب باب برالوالدین)

## ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

قرآن شریف نے جس قدر والدین اور اولاد اور دیگر اقارب اور مساکین کے حقوق بیان کئے ہیں۔ میں نہیں خیال کرتا کہ وہ حقوق کسی اور کتاب میں لکھے گئے ہوں جیسا کہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے (-) تم خدا کی پرستش کرو۔ اور اس کے ساتھ کسی کو مت شریک ٹھہراؤ۔ اور اپنے ماں باپ سے احسان کرو اور ان سے بھی احسان کرو جو تمہارے قرابتی ہیں (اس فقرہ میں اولاد اور بھائی اور قریب اور دور کے تمام رشتہ دار آگئے) اور پھر فرمایا کہ یتیموں کے ساتھ بھی احسان کرو اور مسکینوں کے ساتھ بھی اور جو ایسے ہمسایہ ہوں جو قرابت والے بھی ہوں اور ایسے ہمسایہ ہوں جو محض اجنبی ہوں اور ایسے رفیق بھی جو کسی کام میں شریک ہوں یا کسی سفر میں شریک ہوں یا نماز میں شریک ہوں یا علم دین حاصل کرنے میں شریک ہوں اور وہ لوگ جو مسافر ہیں اور وہ تمام جاندار جو تمہارے قبضہ میں ہیں سب کے ساتھ احسان کرو۔ خدا ایسے شخص کو دوست نہیں رکھتا جو تکبر کرنے والا اور شیخی مارنے والا ہو جو دوسروں پر رحم نہیں کرتا۔

(چشمہ معرفت روحانی خزائن جلد 23 ص 208)

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

## والدین کی خدمت بجالانا فرض ہے

### حضرت خلیفۃ المسیح الثانی

ہر انسان کا فرض ہے کہ وہ اپنے ماں باپ کے ساتھ حسن سلوک کرے اور ان کے کسی حکم کی خلاف ورزی نہ کرے۔ مجھے افسوس ہے کہ اس زمانہ میں بہت سے نوجوان ایسے دکھائی دیتے ہیں جو اپنے ماں باپ کا مناسب احترام نہیں کرتے اور نہ ان کے حقوق کا خیال رکھتے ہیں بلکہ اولاد میں سے کسی کو اگر کوئی اچھا عہدہ مل جائے تو وہ اپنے غریب والدین سے ملنے میں بھی شرم محسوس کرتا ہے۔ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ سنایا کرتے تھے کہ کسی ہندو نے بڑی تکلیف برداشت کرکے اپنے لڑکے کو بی۔ اے یا ایم۔ اے کرایا اور اس ڈگری کو حاصل کرنے کے بعد وہ ڈپٹی ہو گیا۔ آج کل ڈپٹی ہونا کوئی بڑا اعزاز نہیں سمجھا جاتا۔ لیکن پہلے وقتوں میں ڈپٹی ہونا بھی بڑی بات تھی۔ اس کے باپ کو خیال آیا کہ میرا لڑکا ڈپٹی ہو گیا ہے۔ میں بھی اس سے مل آؤں۔ چنانچہ جس وقت وہ ہندو اپنے بیٹے کو ملنے کے لئے مجلس میں پہنچا تو اس وقت اس کے پاس وکیل اور بیرسٹر وغیرہ بیٹھے ہوئے تھے۔ یہ بھی اپنی غلیظ دھوتی کے ساتھ ایک طرف بیٹھ گیا۔ باتیں ہوتی رہیں کسی شخص کو اس غلیظ آدمی کا بیٹھنا برُا محسوس ہوا اور اس نے پوچھا کہ ہماری مجلس میں یہ کون آبیٹھا ہے۔ ڈپٹی صاحب اس کی یہ بات سن کر کچھ جھینپ سے گئے اور شرمندگی سے بچنے کے لئے کہنے لگے یہ ہمارے ٹہلیا ہیں۔ باپ اپنے بیٹے کی یہ بات سُن کر غصے کے ساتھ جل گیا۔ اور اپنی چادر سنبھالتے ہوئے اُٹھ کھڑا ہوا۔ اور کہنے لگا۔ جناب میں ان کا ٹہلیا نہیں ان کی ماں کا ٹہلیا ہوں۔ ساتھ والوں کو جب معلوم ہوا کہ یہ ڈپٹی صاحب کے والد ہیں تو انہوں نے اس کو بہت لعن طعن کی اور کہا کہ اگر آپ ہمیں بتاتے تو ہم ان کی مناسب تعظیم و تکریم کرتے۔ اور ادب کے ساتھ ان کو بٹھاتے۔ بہرحال اس قسم کے نظارے روزانہ دیکھنے میں آتے ہیں کہ لوگ رشتہ داروں کے ساتھ ملنے سے جی چراتے ہیں تاکہ ان کی اعلیٰ پوزیشن میں کوئی کمی واقع نہ ہو جائے۔ گویا ماں باپ کا نام روشن کرنا تو الگ رہا ان کے نام کو بٹہ لگانے والے بن جاتے ہیں۔ اور سوائے ان لوگوں کے جو اس نقطہ نگاہ سے والدین کی عزت کرتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ کا حکم ہے کہ والدین کی عزت کرو۔ دنیا داروں میں سے بہت کم لوگ ایسے ہوتے ہیں جو والدین کی پورے طور پر عزت کرتے ہیں۔ اور زمینداروں اور تعلیم یافتہ طبقہ دونوں میں یہی حالات نظر آتے ہیں۔ اسی طرح بعض نوجوان اپنی ماؤں کی خبرگیری ترک کردیتے ہیں اور جب پوچھا جاتا ہے تو ان کا جواب یہ ہوتا ہے کہ اماں جی کی طبیعت تیز ہے اور میری بیوی سے ان کی بنتی نہیں۔ حالانکہ بیوی کو ماں سے کیا نسبت۔ بیوی نے اس کے فائدے کے لئے کیا کیا ہوتا ہے۔ وہ نوجوانی کی حالت میں اس کی خدمت کرتی ہے لیکن ماں جس نے اپنی چھاتیوں سے دودھ پلایا ہوتا ہے اور جس نے اپنا خون دودھ کی شکل میں تبدیل کرکے اس کی پرورش کی ہوتی ہے اور محنت و مشقت کرکے پڑھایا ہوتا ہے اس سے اس لئے اعراض کرلیا جاتا ہے کہ بیوی سے اس کی بنتی نہیں۔ پس اس خطرناک نقص کو دور کرو۔ اور اپنے والدین کی خدمت بجالاؤ۔ ورنہ تم اس جنت سے محروم ہو جاؤ گے۔ جو تمہارے ماں باپ کے قدموں کے نیچے رکھی گئی ہے۔

(تفسیر کبیر جلد ہشتم صفحہ 593)

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

## آئی ڈونر ایسوسی ایشن

○ اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے مجلس خدام الاحمدیہ پاکستان کے زیر انتظام آئی ڈونرز ایسوسی ایشن کا قیام عمل میں لایا جارہا ہے۔ شعبہ امراض چشم سے منسلک ایسے احمدی ڈاکٹرز اور پیرا میڈیکل سٹاف ممبرز جو اس نیک کام میں معاونت کرسکتے ہوں کی خدمت میں درخواست ہے کہ وہ اپنے کوائف سے فوری طور پر آگاہ کرکے ممنون فرمائیں۔ اللہ تعالیٰ سب کو اجر عظیم سے نوازے۔ آمین

مہتمم خدمت خلق مجلس خدام الاحمدیہ۔ پاکستان
ایوان محمود۔ ربوہ پوسٹ کوڈ 35460
04524-738 گھر 212349

## سرجیکل سپیشلسٹ کی آمد

○ مکرم ڈاکٹر ولی محمد ساغر صاحب سرجیکل سپیشلسٹ مورخہ 2000ء-10-29 بروز اتوار فضل عمر ہسپتال میں مریضوں کا معائنہ کریں گے۔ ضرورت مند مریض ہسپتال ہذا کے پرچی روم سے پرچی بنوا کر وقت حاصل کرلیں۔

(ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال)

# احمدیہ ٹیلی ویژن انٹرنیشنل کے پروگرام

پاکستانی وقت کے مطابق

## ہفتہ 28/اکتوبر 2000ء

12-30 a.m. بیلجیئم پروگرام-
1-25 a.m. دستاویزی پروگرام-
1-55 a.m. خطبہ جمعہ
2-55 a.m مجلس عرفان
4-05 a.m. تلاوت-خبریں-
4-40 a.m. چلڈرنز کارنر
5-10 a.m. لقاء مع العرب-
6-15 a.m. خطبہ جمعہ
7-20 a.m. اردو کلاس نمبر480
8-25 a.m. کمپیوٹر سب کے لئے
9-00 a.m. مجلس عرفان-
10-05 a.m. تلاوت-خبریں-
10-40 a.m. چلڈرنز کارنر-
11-25 a.m. ایم ٹی اے ماریشس-پروگرام-
12-05 p.m. دستاویزی پروگرام
12-35 p.m. لقاء مع العرب-
1-50 p.m. اردو کلاس-نمبر480
2-55 p.m. انڈونیشین سروس-
4-05 p.m. تلاوت-خبریں-
4-40 p.m. ڈینش سیکھئے-
5-10 p.m. جرمن ملاقات
6-10 p.m. بنگالی سروس-
7-10 p.m. کوئز: خطبات امام
7-40 p.m. ہفتہ وار پروگرام-
8-00 p.m. چلڈرنز کارنر-
9-00 p.m. جرمن سروس-
10-05 p.m. تلاوت-
10-20 p.m. اردو کلاس نمبر481

## اتوار 29/اکتوبر 2000ء

12-40 a.m. عربی پروگرام-
1-30 a.m. چلڈرنز کلاس-
2-30 a.m. دستاویزی پروگرام-
3-00 a.m. جرمن ملاقات-
4-05 a.m. تلاوت-خبریں-
4-45 a.m. کوئز: خطبات امام-
5-05 a.m. لقاء مع العرب
6-05 a.m. کینیڈین پروگرام-
7-05 a.m. اردو کلاس نمبر481
8-20 a.m. ڈینش سیکھئے-
8-55 a.m. چلڈرنز کلاس
10-05 a.m. تلاوت-خبریں-
11-05 a.m. کوئز-خطبات امام-
11-20 a.m. جرمن ملاقات
12-15 p.m. چائنیز پروگرام
12-40 p.m. لقاء مع العرب-
1-45 p.m. اردو کلاس-نمبر481
2-55 p.m. انڈونیشین سروس-
4-05 p.m. تلاوت-خبریں-
4-50 p.m. چائنیز سیکھئے-
5-10 p.m. ینگ لجنہ اور ناصرات سے ملاقات
6-10 p.m. بنگالی سروس-
7-10 p.m. خطبہ جمعہ-
8-15 p.m. ہفتہ وار پروگرام-
8-35 p.m. چلڈرنز کلاس-
8-55 p.m. جرمن سروس-
10-05 p.m. تلاوت-
10-20 p.m. اردو کلاس نمبر482

## سوموار 30/اکتوبر 2000ء

5-00 a.m. تلاوت-خبریں-
5-40 a.m. چلڈرنز کارنر-حضرت صاحب کے ساتھ
6-15 a.m. لقاء مع العرب
7-15 a.m. گفتگو
8-05 a.m. اردو کلاس
9-30 a.m. چینی زبان سیکھئے-
9-55 a.m. ینگ لجنہ اور ناصرات سے حضور کی ملاقات اردو میں
11-05 a.m. تلاوت-خبریں
11-40 a.m. چلڈرنز کارنر-
12-55 p.m. مجلس سوال و جواب ریکارڈ شدہ 15-2-98
1-30 p.m. لقاء مع العرب
2-30 p.m. اردو کلاس
3-55 p.m. انڈونیشین سروس خطبہ جمعہ کا انڈونیشین ترجمہ
5-05 p.m. تلاوت-خبریں
5-40 p.m. نارویجین زبان سیکھئے-
6-10 p.m. فرنچ بولنے والوں سے حضور کی ملاقات
7-10 p.m. بنگالی سروس-
8-10 p.m. ہومیوپیتھی کلاس
9-25 p.m. چلڈرنز کارنر-حضور کے ساتھ
9-55 p.m. جرمن سروس-مختلف پروگرام
11-05 p.m. تلاوت-
11-10 p.m. اردو کلاس

## منگل 31/اکتوبر 2000ء

12-15 a.m. لقاء مع العرب
1-50 a.m. فرنچ بولنے والوں سے حضور کی ملاقات
2-50 a.m. دینی تعلیمات
3-20 a.m. ہومیوپیتھی کلاس-
4-30 a.m. نارویجین زبان سیکھئے-
5-05 a.m. تلاوت-خبریں-
5-35 a.m. چلڈرنز کارنر-حضور کے ساتھ
6-05 a.m. لقاء مع العرب
7-10 a.m. ایم ٹی اے سپورٹس-کبڈی فائنل فیصل آباد بمقابلہ لاہور
8-20 a.m. اردو کلاس
9-25 a.m. نارویجین زبان سیکھئے-
9-55 a.m. فرنچ بولنے والوں سے حضور کی ملاقات-
11-05 a.m. تلاوت-خبریں-
11-40 a.m چلڈرنز کلاس-حضور کے ساتھ
12-10 p.m. پشتو پروگرام-خطبہ جمعہ کا پشتو ترجمہ

باقی صفحہ 7 پر

# غزل

تان کر چہروں کی چادر دھوپ کو ٹھنڈا کیا
دَم اگر گھٹنے لگا تو ہاتھ سے پنکھا کیا

کھٹکھٹانے پر بھی دل کا وا نہ دروازہ کیا
ہم نے ہر حالت میں اپنے آپ سے پردہ کیا

مشتعل چہرے اندھیری رات میں جلتے رہے
بوند پانی کی نہ برسی شہر نے فاقہ کیا

لوگ دیواروں کے رستے انجمن میں آگئے
خود بھی رسوا ہو گئے اوروں کو بھی رسوا کیا

تیری دنیا دائرہ در دائرہ در دائرہ
دائروں کے دیس میں ہم نے سفر تنہا کیا

رات کو شیشہ دکھا کر شہر کی تصویر لی
دور تک کھڑکی کے رستے چاند کا پیچھا کیا

تم تو اک پتھر گرا کر مسکرا کر چل دیئے
وقت کا ویران سینہ مدتوں گونجا کیا

آہٹیں درّانہ در آئیں سسکتی ہانپتی
میں نے جب سنسان کمرے میں ترا چرچا کیا

رات غم کی داستاں ہم بھی نہ مضطؔر سن سکے
بات لمبی ہو گئی تھی نیند نے غلبہ کیا

چوہدری محمد علی

پبلشر آغا سیف اللہ - پرنٹر قاضی منیر احمد - مطبع ضیاء الاسلام پریس - مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت 2 روپے 50 پیسے

## میں اور یتیم کی کفالت کرنے والا جنت میں دو انگلیوں کی طرح ہوں گے (حدیث نبویؐ)

# یتامیٰ کی خبر گیری - اہمیت اور بزرگوں کے قابل تقلید نمونے

## میری جماعت کے لوگ غریبوں کی پناہ اور یتیموں کے لئے بطور باپ کے ہو جائیں (حضرت مسیح موعود)

محمد شکر اللہ صاحب ڈسکہ

## یتیم کا مفہوم

یتیم اس نابالغ بچے یا بچی کو کہتے ہیں جو اپنے باپ کی شفقت یا اپنی ماں اور باپ دونوں کی شفقت سے محروم ہو کر محتاج اور بے سہارا ہو جائے۔

حضرت مصلح موعود فرماتے ہیں۔

"یتامیٰ سے مراد وہ ہیں جن کے وارث اٹھ گئے ہوں بندے تو سارے خدا ہی کے ہیں اس لئے جو یتیم رہ گیا وہ گویا خدا کے بندوں میں سے ایک بندہ بے نگران ہو کے رہ گیا۔ پھر کیا خدا کے دوسرے بندے کا جو نگرانی کر سکتا ہے یہ فرض نہیں کہ خدا کے اس بندہ کی جو حفاظت کا محتاج ہے حفاظت کرے؟.....

اس کی مثال ایسی ہی ہے جیسے ایک آقا کے کئی نوکر ہوں ایک نوکر اونٹ چراتا ہو مگر وہ موجود نہ ہو تو کیا اس وقت دوسرے نوکر کا فرض نہیں ہے کہ آقا کے اونٹ کی حفاظت کرے؟ اس کا فرض ہے کہ وہ یہ نہ سمجھے کہ جس کے سپرد اونٹ تھا اس کے ذمہ اس کی حفاظت ہے بلکہ وہ اپنا یہ فرض سمجھے کہ اس کی حفاظت کرنی ہے۔ اسی طرح یتامیٰ کی پرورش اور حفاظت ہر ایک مومن کا فرض ہے اور یہ بڑی نیکی ہے۔"

(انوار العلوم)

## موضوع کی اہمیت

یتیم بچے قوم کا ایک نہایت قیمتی خزانہ ہوتے ہیں۔ یوں تو یتامیٰ کی پرورش اور نگہداشت کی تعلیم ہر مذہب نے دی ہے مگر غیر مذاہب کے مقابل ہمارے مذہب کی تعلیم نہایت جامع اور منفرد حیثیت کی حامل ہے۔ یتیم کے حقوق کی اہمیت کا اندازہ اس بات سے بھی لگایا جا سکتا ہے کہ اللہ تعالیٰ نے آنحضرت ﷺ کو اپنے ایک عظیم الشان احسان کو یاد دلاتے ہوئے فرمایا (۔) یعنی کیا خدا نے تجھے یتیم پا کر تیری حفاظت نہیں کی۔ اس کے بعد اسی صورت میں آپ کو یہ حکم دیا کہ آپ کا فرض ہے کہ یتیم سے ہر حال میں اچھا سلوک کریں۔

کوئی سچا احمدی یتیموں کی پرورش اور حفاظت کی طرف سے غافل نہیں ہو سکتا۔ یتیموں کی نگہداشت میں صرف بے بس اور بے سہارا بچوں کی حفاظت اور تربیت کا پہلو ہی مقصود نہیں ہے بلکہ اگر غور کیا جائے تو اس ذریعہ سے قوم کے افراد میں قربانی کی روح بھی ترقی کرتی ہے۔ جس قوم کے افراد یہ یقین رکھتے ہوں کہ اگر وہ قومی خدمت بجا لاتے ہوئے فوت ہو گئے تو ان کے پیچھے ان کی یتیم اولاد بے بس اور بے سہارا نہیں رہ جائے گی بلکہ ان کے عزیز و اقارب اور قوم کے دوسرے افراد ان کے یتیم بچوں کے پوری طرح کفیل ہوں گے۔ تو وہ لازماً ہر قربانی کے لئے جرأت کے ساتھ قدم اٹھائیں گے۔ لیکن اس کے برعکس اگر یہ کھٹکا لگا ہوا ہو کہ اس کے مرنے کے بعد اس کی بیوی دربدر دھکے کھائے گی۔ اس کے یتیم بچوں کا کوئی پرسان حال نہیں ہوگا۔ ان کی تعلیم و تربیت تو درکنار ان کے دکھ درد میں بیوہ ماں کے سوا کوئی ان کا ہمدرد نہ ہوگا وہ اکیلا نہیں مرے گا بلکہ اس کی موت دوسرے زیر کفالت افراد خانہ کی موت ہے ایسی صورت میں وہ کبھی بھی اپنی جان کو خطرہ میں نہیں ڈالے گا۔

حضرت مصلح موعود فرماتے ہیں۔

"جب کسی قوم میں یہ جذبہ پیدا ہو جائے کہ وہ یتامیٰ اور مساکین کی خبر گیری کرنے لگ جائے' ان کا احترام ان کے دلوں میں پیدا ہو جائے ان کی پرورش میں انہیں سکون اور راحت ہو اور یتیموں کو ایسا ہی سمجھیں جیسے ان کے اپنے بچے ہیں تو اس وقت ایمان کے بغیر بھی وہ قوم بہادر بن جاتی ہے اور جب اس کے ساتھ کسی کو حیات بعد الموت پر ایمان بھی ہو اور زندہ خدا پر توکل ہو تو پھر تو یہ چیزیں مل کر اس کے دل کو ایسا مضبوط بنا دیتی ہیں کہ موت کا ڈر اس کے قریب بھی نہیں آتا۔ یورپین اقوام میں جو ہمیں دلیری نظر آتی ہے تو اس کی ایک وجہ یہ بھی ہے کہ نوجوانوں کے اندر یہ احساس پایا جاتا ہے کہ اگر ہم مر بھی گئے تو ہماری قوم یتامیٰ و بیوگان کی خبر گیری کرے گی۔ یہی وجہ ہے کہ مرنے والا موت کی ذرا بھی پروا نہیں کرتا وہ جاتا ہے اور اپنی جان کو قربان کر دیتا ہے۔"

(تفسیر سورۃ بقرہ)

مگر! افسوس ہے کہ آج کل اس مقدس فریضہ کی طرف سے سخت غفلت برتی جاتی ہے۔ اور یتامیٰ کی پرورش اور نگہداشت سے کوئی نہ کوئی بہانہ بنا کر بچنے کی کوشش کی جاتی ہے اور اس قومی ذمہ داری کو ادا کرنے سے پہلو تہی کی جاتی ہے جس کی وجہ سے قوم کا ایک حصہ ناکارہ ہو جاتا ہے۔ بسا اوقات قریبی رشتہ دار یتیموں کے محافظ بننے کی بجائے ان کے اموال کو لوٹنے اور انہیں اپنی غفلت کی حالت میں چھوڑ کر تعلیمی اور تربیتی لحاظ سے تباہ کرنے کا باعث بن جاتے ہیں۔ یتیم خانے جو مختلف اداروں کی طرف سے قائم ہیں۔ ان میں عموماً یتیموں کے جذبات خودداری کو اور عزت نفس کو بری طرح کچلا جاتا ہے اور یتیم بچے عموماً بھک منگے فقیر بن کر رہ جاتے ہیں۔ پس اس معاملہ میں بڑی اصلاح کی ضرورت ہے' جو رشتہ دار اپنے عزیز یتیموں کے ولی قرار پائیں ان کا فرض ہے کہ ان کی تعلیم و تربیت اور ان کے کیریکٹر کی بلندی اور ان کے اموال کی حفاظت کا پورا پورا اہتمام کریں۔ اور جو ادارے اس کام کو اپنے ہاتھ میں لیں ان کے کارکنوں کا فرض ہے کہ یتیم بچوں کے لئے باپ کی طرح بن کر رہیں۔ اور انہیں در در کے سوالی بنانے کی بجائے قوم کے خوددار اور مفید ممبر بنانے کی تدبیر اختیار کریں اور سب سے بڑی بات یہ ہے کہ ان کے دلوں میں یہ احساس نہ پیدا ہونے دیں کہ ہم گویا بے بس اور بے کس ہو کر دوسروں کی خیرات پر پڑے ہیں۔

**اے دنیا بھر کے یتیم بچو:** تمہارے لئے مایوسی کی کوئی وجہ نہیں کہ دنیا کا سب سے بڑا انسان سید الکونین فخر الانبیاء ﷺ بھی ایک یتیم تھا۔ اور یتیم بھی وہ جس کا باپ اس کی پیدائش سے پہلے فوت ہو گیا تھا اور اس کی ماں بھی اسے چھ سات سالہ بچہ چھوڑ کر دنیا سے رخصت ہو گئی تھی۔

پس! اگر ہم نیکی کا راستہ اختیار کریں گے تو یقیناً خدا انہیں بھی ہرگز ضائع نہیں کرے گا اور خدا سے بڑھ کر کس کی کفالت ہو سکتی ہے۔

## یتامیٰ کے لئے غیبی کفالت کا نسخہ

حضرت مولانا غلام رسول صاحب راجیکی فرماتے ہیں:۔

وہ بیوہ اور یتیم بچے جن کے سر پر مربیوں کا سایہ نہ رہے اور انہیں کسی قسم کی ضرورت پیش آئے تو اس کو پورا کرنے کے لئے اللہ تعالیٰ کے حضور ان ناموں سے دعا کر لیا کریں۔ یا رزاق' یا رحمٰن' یا وھاب۔

اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے ان کی اس ضرورت کو پورا فرما دے گا۔ ان کا ان مبارک ناموں کے ذریعے اللہ تعالیٰ کے حضور تنگی رزق کے دور کرنے کے لئے اللہ تعالیٰ کو خاص طور پر ان کے لئے متکفل بنا دیتا ہے۔ ان تینوں اسماء پر غور کرنے سے یہ معلوم ہوتا ہے کہ یہ بشارت حقہ صادقہ اس مقصد کے لئے غیبی کفالت کا راز اپنے اندر رکھتی ہے۔

(تفصیل کے لئے دیکھئے حیات قدسی حصہ سوم ص59-60)

ع
اے آزمانے والے یہ نسخہ بھی آزما

## جس نے یتیم کو خوش کیا اس نے اللہ کو خوش کیا

شیخ سعدیؒ کہتے ہیں کہ مجھے یاد ہے کہ جب میں بچہ تھا اور اپنا سر باپ کی آغوش میں رکھتا تھا تو میری قدر و منزلت بادشاہوں جیسی ہوتی تھی اگر میرے جسم پر ایک مکھی تک بیٹھ جاتی تو سب گھر والے پریشان ہو جاتے تھے۔ جب بچپن ہی میں میرے سر سے باپ کا سایہ اٹھ گیا تو مجھے بچوں کے درد کی خبر ہوئی۔ یہ درد وہی جان سکتا ہے جس کو یتیمی کا داغ لگا ہو۔ اے دوست جس بچے کا باپ مر گیا ہو۔ اس کے سر پر ہاتھ رکھ اس کے چہرے سے گرد پونچھ اور اس کے پاؤں سے کانٹا نکال۔ کیا تجھے معلوم نہیں کہ اس پر کیسی پِتا پڑی ہے۔ بے جڑ کا درخت ہرگز تازہ نہیں ہوتا۔ جب تو کسی یتیم کو اپنے سامنے سر ڈالے دیکھے تو اپنے فرزند کے رخسار پر بوسہ نہ دے۔ یتیم اگر روتا ہے تو اس کا ناز کون اٹھاتا ہے اگر وہ غصہ کرتا ہے تو اس کو کون برداشت کرتا ہے۔ خبردار یتیم رو نہ پڑے کہ اس کے رونے سے عرش الٰہی کانپ جاتا ہے محبت سے اس کی آنکھ سے آنسو پونچھ دے اور مہربانی سے اس کے چہرہ سے خاک جھاڑ دے اگر اس کے سر سے سایہ اٹھ گیا تو تو اپنے سائے میں اس کی پرورش کر۔

(حکایات سعدی ص 75 مرتبہ طالب ہاشمی شعاع ادب لاہور)

## یتامیٰ کے حقوق

دین کی یہ بہت بڑی خوبی ہے کہ اس نے یتامیٰ کے حقوق مقرر کر دیئے ہیں تا کہ وہ اس دنیا میں بے سہارا اور بے آسرا نہ رہیں اس میں یتامیٰ اور قوم دونوں کا فائدہ مضمر ہے۔ یہاں یتامیٰ کے حقوق بیان کئے جاتے ہیں۔

## یتامیٰ کی کفالت

یتامیٰ کی کفالت کس قدر اہم فریضہ ہے اس کا اندازہ رسول کریم ﷺ کے اس ارشاد سے لگایا جاسکتا ہے۔ آپؐ فرماتے ہیں۔

انا و کافل الیتیم فی الجنة ھکذا (مسند احمد بن حنبل)

آنحضرت ﷺ نے دو انگلیاں کھڑی کر کے فرمایا میں اور یتیم کی کفالت کرنے والا شخص جنت میں یوں اکٹھے ہوں گے۔ آنحضورؐ کے اس ارشاد کی روشنی میں یتامیٰ کی کفالت کرنے والا خدا تعالیٰ کی رضا کی جنتوں کا وارث ہوگا۔

حضرت مصلح موعود فرماتے ہیں:۔

"یتیم پروری یہ ہے کہ انسان اپنے بچوں کی طرح دوسرے کے یتیم بچہ کو رکھے اور اپنے سلوک میں ذرا بھی فرق نہ آنے دے محض کسی کو روٹی کھلا دینا اور بات ہے اور یتیم پروری اور چیز ہے۔"

(تفسیر کبیر)

## یتامیٰ کی تربیت و اصلاح

قرآن کریم میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے (البقرہ:221) کہ لوگ تجھ سے یتامیٰ کے بارے میں سوال کرتے ہیں تو کہہ دے کہ ان کی اصلاح بہت اچھا کام ہے اور اگر تم ان سے مل جل کر رہو تو اس میں کوئی حرج نہیں کیونکہ وہ تمہارے بھائی ہیں اللہ تعالیٰ فساد کرنے والے کو اصلاح کرنے والے کے مقابلہ میں خوب جانتا ہے۔

اس واضح حکم میں اللہ تعالیٰ نے لوگوں پر یہ اہم ذمہ داری ڈالی ہے کہ یتیموں کی اصلاح اور ترقی کو مدنظر رکھنا بڑا اچھا کام ہے۔

حضرت مصلح موعود فرماتے ہیں۔

عام طور پر لوگ یتیموں کو لاوارث پا کر یا تو حد سے زیادہ سختی کرتے ہیں یا پھر حد سے زیادہ نرمی لوگ جھوٹے رحم سے کام لے کر انہیں کچھ نہیں کہتے اور اس طرح وہ یتیم بچے بگڑ جاتے ہیں اور ان کی زندگی تباہ ہو جاتی ہے۔ قرآن کریم کہتا ہے کہ تم ہر بات میں ان کی اصلاح کو مدنظر رکھو اور درمیانی راہ اختیار کرو۔

(تفسیر سورہ البقرہ ص 496)

پس یتیم سے سلوک کرتے وقت اس بات کا خاص خیال رکھنا چاہئے کہ اس کی پرورش اس طور پر ہو کہ اس کے نتیجہ میں وہ ایک اصلاح یافتہ فرد کی صورت اختیار کر جائے۔

## یتامیٰ کی تکریم

قومی ترقی کے لئے یہ انتہائی ضروری ہے کہ یتیم کو عزت سے رکھا جائے چنانچہ اللہ تعالیٰ قرآن مجید میں فرماتا ہے کہ

یتیم کو تو دبا نہیں

حضور ﷺ کی وساطت سے امت کو اللہ تعالیٰ نے اس آیت میں یہ حکم دیا ہے کہ وہ یتیم سے حقارت اور نفرت کا سلوک کرنے سے اجتناب کریں۔

یتامیٰ کی عزت و تکریم کرنے کے بارے میں توجہ دلاتے ہوئے ایک اور مقام پر اللہ تعالیٰ فرماتا ہے (الفجر:17) ترجمہ: (یوں) ہرگز نہیں بلکہ تم (قصوروار ہو کہ) یتیم کی عزت نہیں کرتے۔ اس آیت میں اللہ تعالیٰ نے سختی سے اس امر کی طرف توجہ دلائی ہے کہ یتیم کی عزت کرنا تمہارا فرض ہے اگر تم اس کو اکیلا سمجھتے ہوئے اس کی تذلیل کرو گے تو تم گناہ گار ہو گے۔

حضرت مصلح موعود فرماتے ہیں کہ

...یتیموں کی ایسے رنگ میں پرورش کی جائے کہ ان کا احترام مدنظر ہو یہ نہ ہو کہ صدقہ کے طور پر ان کو روٹی دی جا رہی ہو۔"

(تفسیر کبیر)

## یتیموں کے اموال کھانے کی ممانعت

بعض لوگ یتامیٰ کا مال ہڑپ کر جاتے ہیں اور ان کی پوری طرح حفاظت نہیں کرتے۔ خدا تعالیٰ نے قرآن کریم میں واضح ہدایت فرما دی ہے کہ یتامیٰ کے مال کو حفاظت سے رکھنا چاہئے۔ اور جب جوان ہو جائیں تو وہ مال ان کے حوالے کر دینا چاہئے۔ فرمایا (الاسراء)

یعنی یتیم کے مال کے قریب نہ پھٹکو یہاں تک کہ وہ جوان ہو جائیں (اور اس مال کو استعمال کرنے کے قابل ہو جائیں)

اور ان لوگوں کے متعلق جو یتامیٰ کا مال کھا جاتے ہیں بطور وعید کے فرمایا۔

(النساء) یعنی جو لوگ ظلم سے یتیموں کے مال کھاتے ہیں وہ اپنے پیٹوں میں آگ بھرتے ہیں۔ رسول کریم ﷺ فرمایا کرتے تھے۔ میں یتیم اور عورت کے مال سے ہمیشہ بچتا رہتا ہوں۔ (مسند احمد بن حنبل جلد 2 ص 439)

پس یتیموں کی ہمدردی اور یتیموں کے مال کی حفاظت ایک نہایت اہم ذمہ داری قرار دی گئی ہے۔ اور قرآن شریف نے اس پر بہت زور دیا ہے۔

ایک حکایت ہے کہ ایک ملا نے اپنے یتیم بھتیجوں کی جائیداد ہضم کر لی۔ ایک روز علی الصبح وہ مسواک کر رہا تھا کہ ادھر سے ایک شاعر کا گزر ہوا۔ جسے اس سارے واقعہ کا علم تھا۔ شاعر نے اس ملا کو دیکھتے ہی برجستہ یہ شعر پڑھا ~

اکل الیتیم و خشیة من ان یری
اثر علی اسنانه یتسوك

اس شخص نے یتیموں کا مال ہضم کر لیا ہے اور اب مسواک صرف اس لئے کر رہا ہے تاکہ اس کے دانتوں پر حرام خوری کا کوئی نام و نشان باقی نہ رہے۔

(بحوالہ عربی ادب کے شہ پارے ص 115، 116)

## پانچواں فرض

ایک اور حکم قرآن نے یتامیٰ کے بارے میں دیا ہے وہ یتامیٰ بچیوں کے بارے میں ہے اگر وہ جوان ہو گئیں اور تمہیں پسند ہیں تو ان سے جائز طریق کے مطابق شادی کر لو۔ تاکہ یہ اہم فریضہ بھی ادا ہو جائے اور معاشرہ میں وہ عزت سے رہ سکیں۔

یہ وہ چند فرائض اور ذمہ داریاں ہیں جو قرآن یتامیٰ کے بارہ میں دوسرے افراد پر عائد کرتا ہے۔

## دُرِّ یتیم حضرت محمدؐ کی یتیم پروری کے چند نمونے

خدا تعالیٰ نے آنحضرت ﷺ کو حسن اخلاق کا مجسمہ بنایا تھا لیکن مصیبت زدوں کے لئے غیر معمولی شفقت آپؐ کا امتیازی خلق تھا۔ چنانچہ حضرت جعفرؓ بن ابی طالب جب شہید ہوئے تو آپؐ بنفس نفیس خود حضرت جعفرؓ کے گھر تشریف لے گئے اور گھر والوں کو سلام کہا۔ اور کچھ بتائے بغیر بچوں سے شفقت اور پیار کرنے لگے۔ بچے کھیل رہے تھے ان کی خوشی کو ملحوظ رکھتے ہوئے یہ غمزدہ خبر زبان پر نہ لائے۔ آپؐ نے پرنم آنکھوں سے سب حال خود کہہ دیا اور حضرت جعفرؓ کی زوجہ بھانپ گئی اور پوچھنے پر آپؐ نے رقت بھری آواز میں حضرت جعفرؓ کی شہادت کی خبر دی۔

یتیم اور بیوہ کے لئے آپ کے دل میں رحم پیدا ہوتا تھا اور ان کے حقوق کی نگہداشت میں آپؐ کوئی دقیقہ فروگذاشت نہ کرتے۔ آنحضرتؐ نے اکثر بیواؤں سے شادی کی اور یتامیٰ کی پرورش کی۔ آپ بازار تشریف لے جاتے تو یتیم بچے آپ کا دامن پکڑ لیتے اور اپنی ضروریات بیان کرتے حضور ان کی ضرورت پہلے پوری کرتے۔ صحابہؓ کو بھی بیواؤں سے شادی کا بہت خیال تھا۔ ابھی کسی بیوی کی عدت گزری ہی ہوتی کہ کوئی نہ کوئی شخص اس کے پاس پیغام شادی لے کر آجاتا۔

## صحابہؓ رسول ﷺ کی یتامیٰ سے شفقت

آنحضرتؐ کے زمانہ میں یتامیٰ کے حقوق کی ادائیگی کا خاص خیال رکھا جاتا تھا۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثانی نے تفسیر کبیر میں لکھا ہے ایک موقع پر ایک یتیم بچہ اکیلا رہ گیا تو صحابہ (رضوان اللہ علیہم اجمعین) میں سے ہر ایک کی یہ خواہش تھی کہ اس بچہ کو اپنے گھر لے جائے اور اس کی پرورش خود کرے پر معاملہ اتنا بڑھا کہ فیصلہ کے لئے انہیں حضور ﷺ کی خدمت میں حاضر ہونا پڑا۔ حضورؐ نے سارا ماجرا سننے کے بعد فرمایا کہ اس یتیم بچہ کو لایا جائے پھر جس شخص کے پاس وہ رہنا چاہے وہی اسے اپنے ہمراہ لے جائے۔ اور اس کی پرورش کا بندوبست کرے۔

حضرت عمرؓ کے متعلق تواریخ میں لکھا ہے کہ آپ یتامیٰ کی پرورش کا بہت زیادہ خیال رکھتے تھے اور خود آٹے کی بوریاں اٹھا کر یتامیٰ کے گھروں میں چھوڑ آیا کرتے تھے۔

ایک یتیم حضرت عبداللہ بن عمرؓ کے ساتھ شریک طعام ہوا کرتا تھا ایک دن انہوں نے کھانا منگوایا تو وہ یتیم موجود نہ تھا جب آپ کھانا کھا چکے تو پھر وہ آیا آپ نے گھر سے مزید کھانا منگوانا چاہا تو جواب آیا کہ اب شہد اور ستو رہ گئے ہیں آپ نے وہی اسے پیش کر دیئے اور فرمایا لو کچھ نقصان میں نہیں رہے۔"

(الادب المفرد باب فضل من یعول یتیما بین ابویہ)

## یتامیٰ کی خبر گیری اور جماعت احمدیہ

خدا کا بے حد شکر و احسان ہے کہ اس نے حضرت مسیح موعود کے متبعین کو بھی ہمدردی مخلوق خدا کے اوصاف سے کچھ اس طرح متصف کیا ہے کہ وہ دوسروں کے دکھ درد کو اپنا دکھ درد سمجھتے ہوئے ماہی بے آب کی طرح تڑپ اٹھتے ہیں ہماری جماعت میں حتی الوسع یتامیٰ کی پرورش اور بیوگان کی نگہداشت کا انتظام کیا جاتا ہے۔ جنوری 1991ء میں حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے ایک منصوبہ کا اعلان فرمایا تھا جس کے تحت وہ بچے یا بچیاں جن کے وارث فوت ہو جائیں جماعت ان کو سنبھالے اس منصوبہ کے تحت خدا کے فضل سے جماعت بہت سے خاندانوں کی کفالت کر رہی ہے۔ اور جب تک وہ اپنے پاؤں پر کھڑے نہیں ہو جاتے جماعت ان کی ہر طرح سے مدد کرتی ہے۔

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے 29 جنوری 1999ء کے خطبہ میں فرمایا۔

"اپنے گھروں میں یتیم بچوں کو پالیں اور ان کی اعلیٰ تربیت کریں۔ گھروں میں سے بہترین گھر وہ ہے جس میں یتیم ہو اور اس سے عمدہ سلوک کیا جا رہا ہو بدترین گھر وہ ہے جس میں یتیم ہو اور اس سے بدسلوکی کی جائے۔

(الفضل 29۔اپریل 1999ء)

5 فروری 1999ء کے خطبہ میں یتامیٰ اور بیوگان کا خیال رکھنے کا مضمون جاری رکھتے ہوئے حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے فرمایا۔

احمدی ہر ملک میں یتیموں اور بیوگان کی پرورش کرنے والے بن جائیں... فرمایا اگر خدا کے بندوں سے پیار کرو گے تو اللہ ضرور پیار کرے گا۔

(الفضل 4 مئی 1999ء)

## حضرت مسیح موعود کی سیرت کا ایک نمایاں خلق

آپ کی مخلوق خدا سے ہمدردی کا دائرہ بہت وسیع تھا بطور نمونہ مشتے از خروارے آپ کی یتامیٰ سے کمال شفقت کا ایک واقعہ پیش کرتا ہوں۔

فجا نامی میلی کچیلی شکل کا ایک یتیم لڑکا حضور کا

خادم تھا۔ اس کی طبیعت میں شوخی بہت تھی اور اسی وجہ سے ایک بار کھولتا ہوا پانی گرنے سے وہ جل گیا۔ حضور کو بہت صدمہ ہوا اور آپ ہمہ تن اس کے علاج میں مشغول ہو گئے حضور نے نہ روپیہ کی پرواکی اور نہ اپنے ہاتھ سے کام کرنے میں کوئی مضائقہ کیا۔

اس کو ہمیشہ تسلی دیتے اور فرماتے کہ اگر یہ اس صدمہ سے بچ گیا تو نیک ہو گا اللہ تعالیٰ نے اسے صحت عطا فرمائی اور وہ ایک مخلص احمدی ثابت ہوا۔

(بحوالہ مشکوۃ قادیان مارچ 2000ص 11)

## یتامیٰ سے حضرت اماں جان کا حسن سلوک

ایک دفعہ کا ذکر ہے کہ حضرت اماں جان کسی چھوٹے گاؤں کی طرف سیر کو نکلیں ساتھ میں دو خادمائیں امام بی اور مائی فجو تھیں۔ جب آپ گاؤں کی ایک گلی میں سے گزریں تو دیکھا کہ ایک گندی چیتھڑوں میں لپٹی ایک لڑکی پڑی ہے اور خربوزوں کے گندے چھلکے منہ میں ڈال رہی ہے۔ آپ نے اس کے پاس ٹھہر کر پوچھا "یہ کون ہے" گاؤں کے چند لوگوں نے بتایا کہ یتیم اور گونگی بہری ہے آپ نے ایک خادمہ کو حکم دیا کہ اسے اسی طرح لے چلو وہ کوئی چھ سات سال کی ہوگی اسے لے کر سیدھی قادیان آئیں اور سیدھی لڑکیوں کے اس سکول میں پہنچیں جو اس وقت دار المسیح ہی میں لگتا تھا اس بچی کا حلیہ اتنا خوفناک تھا کہ وہاں کی سب لڑکیوں کی مارے ڈر کے چیخیں نکل گئیں اور وہ ڈر کر ادھر ادھر بھاگیں۔ حضرت اماں جان ان کی یہ حالت دیکھ کر ہنس پڑی اور فرمایا "یہ ایک یتیم لاوارث بچی ہے اسے تم نے ہی انسان بنانا ہے اس کا نام جیمی ہے" پھر خود ہی جا کر فینائل' کنگھا' تیل' کپڑوں کا جوڑا قیمتی' جوتی وغیرہ لے کر آئیں... کچھ دنوں میں یہ بچی حضرت اماں جان کی توجہ سے اور خدا کے فضل سے حیوان سے انسان بن گئی.... بچوں میں رہتے رہتے اسے اتنی عقل آگئی۔ کہ وہ گھر کا کام کاج بھی کرنے لگ گئی۔ جب جوان ہوئی تو اماں جان نے اسے اپنے ہاتھوں سے بیاہ دیا۔

(از سیرت حضرت اماں جان ص 50 تصنیف صاحبزادی امتہ الشکور)

## حضرت سر ظفر اللہ خان صاحب کی یتیم پروری

امام بیت الفضل لندن بیان کرتے ہیں انگلستان کے ایک نوجوان احمدی استاد کا انتقال ہو گیا جنہوں نے اپنے پیچھے ایک بیوہ اور چار بچے چھوڑے۔ ان کی تجہیز و تدفین سے فارغ ہو کر قبرستان سے لوٹے تو راستہ میں حضرت چوہدری صاحب نے فرمایا کہ پتہ کرنا چاہئے کہ اس خاندان میں اور ان کے بچوں کی آمد کا اب کیا ذریعہ ہو گا عرض کیا گیا کہ حکومت برطانیہ بیوگان کو خاص پنشن دیتی ہے اس لئے کسی تردد کی ضرورت نہیں۔

آپ نے فرمایا یہ درست ہے مگر حکومت اپنا کام کرے گی آپ اپنا کام کریں۔ یہ آپ کی ذمہ داری ہے کہ جماعت کے ہر فرد کی ہمدردی کا خیال رکھیں اس لئے خود جا کر حالات معلوم کریں۔ چنانچہ اگلے دن ہی اس خاتون سے جا کر دریافت کرنے پر معلوم ہوا کہ واقعی انہیں مالی امداد کی ضرورت تھی اور گورنمنٹ کی پنشن سے وہ چار بچوں کی صحیح نگہداشت نہیں کر سکتی تھیں حضرت چوہدری صاحب کو تفصیل بتائی گئی تو فوراً اپنے ٹرسٹ سے اس خاندان کے لئے ایک معقول وظیفہ لگا دیا اور حکم فرمایا کہ جب تک بچے برسرروزگار نہیں ہو جاتے یہ وظیفہ جاری رہے گا۔

(بحوالہ محمد ظفر اللہ خان چند یادیں ص 74-75)

اس واقعہ سے اندازہ لگایا جا سکتا ہے کہ آپ کے دل میں یتامیٰ کے لئے کس قدر درد تھا۔ دنیا کی تاریخ میں ایسی کتنی ہستیاں پیدا ہوئی ہوں گی؟ ایسی ہستی بھلا اب کب پیدا ہوگی؟

یہ اور اس قسم کے بیسیوں واقعات یتامیٰ سے حسن سلوک کے جماعت میں پائے جاتے ہیں لیکن مضمون کی طوالت کے خوف سے بس انہی پر اکتفا کرتا ہوں۔

## خلاصہ مضمون

سارے مضمون کا حاصل یہ ہے کہ ہماری جماعت کے ہر فرد کو چاہئے کہ وہ یتامیٰ کو اپنی اولاد کی طرح سمجھ کر ان کی تربیت کا احساس اور بیوگان سے حقیقی ہمدردی کا جذبہ نمایاں طور پر اپنے اندر پیدا کریں کیونکہ اخلاق کا حسن تو نکھرتا ہی اس وقت ہے جب کوئی شخص غرباء یتامیٰ اور بیواؤں کے مسائل حل کرنے کے لئے کوشاں رہے۔ کیونکہ ہمارے لئے جو اسوہ ہیں ان کی زندگی ایسی ہی خدمتوں سے روشن ہے۔ ہمارے کسی فرد کے دل میں یہ وہم بھی نہ آئے کہ ممکن ہے کہ اس کی وفات کے بعد اس کے خاندان کا کیا بنے گا بلکہ ہر شخص چھوٹا بڑا امیر غریب اسے یہ اطمینان ہونا چاہئے کہ میری قوم کا جذبہ ہمدردی اور اخلاقی معیار اتنا بلند ہے کہ میرے مرنے کے بعد میری قوم کا ہر فرد میرے اہل وعیال کا غمخوار اور غمگسار ہو گا اور ان سے اسی طرح شفقت کا سلوک کرے گا جس طرح وہ اپنے بال بچوں اور بھائی بہنوں سے کرتا ہے۔

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں۔

"یہ سلسلہ بیعت محض بمراد فراہمی طائفہ متقین یعنی تقویٰ شعار لوگوں کی جماعت کے جمع کرنے کے لئے ہے تا متقیوں کا ایک بھاری گروہ دنیا پر اپنا نیک اثر ڈالے.... وہ قوم کے ایسے ہمدرد ہوں کہ غریبوں کی پناہ ہو جائیں' یتیموں کے لئے بطور باپ کے بن جائیں...."

(اشتہار 4 مارچ 1889ء ص 3)

# تنزانین گورنمنٹ جماعت احمدیہ کی امن پسندی کو قدر کی نگاہ سے دیکھتی ہے

(وزیر مملکت تنزانیہ کا جلسہ سالانہ تنزانیہ 1999ء سے خطاب اور خراج تحسین)

جماعت احمدیہ تنزانیہ (مشرقی افریقہ) کا 31 واں جلسہ سالانہ 24 تا 26 ستمبر 1999ء کو دار السلام میں منعقد ہوا۔ آخری دن وزیر اعظم تنزانیہ کی نمائندگی میں وزیر مملکت جناب محمد سیف خاطب صاحب نے جلسہ سالانہ سے خطاب کرتے ہوئے فرمایا:

"عالمی جماعت احمدیہ کی تاریخ سے جس قدر میں واقف ہوں اس بنا پر میں جماعت احمدیہ کو خراج تحسین پیش کرتا ہوں۔ مجھے یہ سن کر بہت خوشی ہوئی ہے کہ آپ صرف آخرت کی بہتری کے لئے ہی نہیں بلکہ آپ سکولوں اور ہسپتالوں کے اجراء سے بھی بنی نوع انسان کی خدمت کر رہے ہیں۔ اس موقع سے فائدہ اٹھاتے ہوئے میں جماعت احمدیہ کی ان عظیم کاموں کی وجہ سے تعریف کئے بغیر نہیں رہ سکتا جو کہ جماعت احمدیہ عام رعایا اور اپنے احباب کے فائدہ کے لئے کر رہی ہے۔ انسان کو عبادت کے قابل بنانے کے لئے ضروری ہے کہ اس کی عام حالت' رزق اور صحت اچھی ہو۔ اسے صاحب علم بنایا جائے تاکہ وہ اچھے برے میں فرق کر سکے۔ پس میں جماعت احمدیہ کا بہت بہت شکریہ ادا کرتا ہوں جو اس کام اور ذمہ داری کو باحسن نبھا رہی ہے۔

میں جماعت احمدیہ کے اس عمل سے بہت خوش ہوں کہ آیت قرآنی کے مطابق کہ اللہ کی اطاعت کرو اور رسول کی۔ اور اپنے فرمانرواؤں کی بھی اطاعت کرو۔ میں گورنمنٹ کی طرف سے جماعت احمدیہ کو خراج تحسین پیش کرتا ہوں کہ جماعت احمدیہ کے تنزانیہ میں قیام سے لے کر آج تک یہ جماعت حکومت وقت کے ساتھ تعاون کرنے میں پیش پیش ہے۔ اور یہ کہ دین کو سیاست کے ساتھ نہیں ملاتی اور ملک میں بدامنی پیدا کرنے والے کسی کام میں شریک نہیں ہوتی۔ اے احباب جماعت احمدیہ آپ بہت ہی قابل تعریف ہیں۔ میں گورنمنٹ کی نمائندگی میں آپ کو سلام پیش کرتا ہوں۔ آپ ملک اور قوم کی بہتری کے لئے اتحاد' سلامتی اور امن کے قیام میں کوشاں رہیں۔ میں اس عزت پر نازاں ہوں جو آپ نے مجھے اس اجلاس کا مہمان خصوصی بنا کر دی ہے۔ عزت مآب وزیر اعظم صاحب کی طرف سے بھی بہت بہت سلام جو اپنی مصروفیت کے باعث اس اجلاس میں حاضر نہیں ہو سکے۔

جلسہ کی انتظامیہ نے مجھے بتایا ہے کہ جلسہ کا ایک مقصد حقوق اللہ اور حقوق العباد کی یاددہانی کروانا ہے۔ یہ بہت ہی نیک عزم ہے جس میں انشاء اللہ آپ کامیاب ہوں گے۔ اس نیک کام میں گورنمنٹ آپ کی بھرپور تائید کرتی ہے۔

ملکی قانون شہریوں کو یہ حق دیتا ہے کہ وہ کسی بھی مذہب اور فرقے میں شامل ہوں۔ ہمارے ملک میں قانون کی بالادستی ہے۔ جو ہر شخص کو آزادیٔ مذہب کی ضمانت دیتا ہے۔ ایک مذہب کا ایمان دوسرے کے نزدیک کفر ہو سکتا ہے۔ اس لئے آپس میں برداشت کا مادہ ہونا چاہئے۔ میرا مشورہ ہے کہ اس آزادی کا غلط استعمال نہ ہو۔ میٹھی اور اتحاد کی زبان استعمال کریں۔ جیسا کہ قرآن کریم میں خدا تعالیٰ کا حکم ہے کہ "تو حکمت اور اچھی نصیحت کے ذریعہ سے اپنے رب کی راہ کی طرف بلا۔ اور اسی طریق سے جو سب سے اچھا ہے ان سے بحث کر۔" (النحل:126)

تمام مذاہب امر بالمعروف اور نہی عن المنکر کی تعلیم دیتے ہیں اس لئے مذہبی رہنماؤں سے میری درخواست ہے کہ خرابیوں اور برائیوں کے خاتمہ کے لئے گورنمنٹ سے تعاون کریں۔

مجھے معلوم ہوا کہ جماعت احمدیہ مغربی افریقہ کے ممالک میں سکولوں اور ہسپتالوں کے قیام میں پیش پیش ہے۔ ہماری درخواست ہے کہ آپ تنزانیہ میں بھی ایسے ادارہ جات کا قیام کریں۔ یہاں بہت گنجائش موجود ہے۔ ملک اور قوم کی بہتری کی کوششوں کو خوش آمدید کہا جائے گا۔

پس گورنمنٹ کو امید ہے کہ جماعت احمدیہ ملک و قوم کی خدمات کے لئے اپنی کوششوں میں مزید اضافہ کرے گی اور وہ اچھے کام جو آپ نے سالہا سال پہلے شروع کئے تھے ان کو جاری رکھیں گے اور اصلاح معاشرہ کا کام جاری رکھیں گے۔ اس موقع پر میں دیگر فرقوں کے لوگوں سے بھی درخواست کروں گا کہ وہ قیام امن اور ملکی یکجہتی میں حصہ لیں۔ کیونکہ امن و سلامتی کے بغیر عبادت کا حق ادا نہیں ہو سکتا۔

آخر پر میں جماعت احمدیہ عالمگیر کے سربراہ کا شکریہ ادا کرتا ہوں اور ان کی صحت و سلامتی اور کامیابی کے لئے دعاگو ہوں۔ ایک بار پھر میں آپ سب کا شکریہ ادا کرتا ہوں کہ آپ نے مجھے یہ عزت بخشی۔ اللہ تعالیٰ آپ کو کامیابیوں پر کامیابیاں عطا فرمائے اور سفر و حضر میں حامی و ناصر ہو۔"

(Mapenzi ya Mungu- November 1999 P.1)

(بحوالہ الفضل انٹرنیشنل 28 جولائی 2000ء)

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

کوشش کریں کہ خطبہ کے وقت

تمام گھر کے فرد خطبہ سنیں

# الفضل میگزین

ترتیب و تحریر: فخر الحق شمس

(نمبر 29)

## صداقت کے نشان

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں۔

چونکہ یہ عاجز راستی اور سچائی کے ساتھ خدا تعالیٰ کی طرف سے آیا ہے اس لئے تم صداقت کے نشان ہر ایک طرف سے پاؤ گے۔ وہ وقت دور نہیں بلکہ بہت قریب ہے کہ جب تم فرشتوں کی فوجیں آسمان سے اترتی اور ایشیا اور یورپ اور امریکہ کے دلوں پر نازل ہوتی دیکھو گے۔

(فتح اسلام۔ روحانی خزائن جلد نمبر 3 ص 13۔ حاشیہ)

## خدا کا وعدہ

قرآن شریف میں یہ وعدہ ہے کہ جو شخص سچے دل سے خدا تعالیٰ پر ایمان لائے گا۔ خدا اس کو ضائع نہیں کرے گا۔ اور حق اس پر کھول دے گا۔ جیسا کہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے۔ (-)

کہ اللہ تعالیٰ پر ایمان لانے والا ضائع نہیں کیا جاتا۔ آخر اللہ تعالیٰ پوری ہدایت اس کو کر دیتا ہے۔ چنانچہ صوفیوں نے صدہا مثالیں اس کی لکھی ہیں کہ بعض غیر قوم کے لوگ جب کمال اخلاص سے خدا تعالیٰ پر ایمان لائے اور اعمال صالحہ میں مشغول ہوئے۔ تو خدا تعالیٰ نے ان کو ان کے اخلاص کا یہ بدلہ دیا کہ ان کی آنکھیں کھول دیں۔ اور خاص اپنی دستگیری سے آنحضرت ﷺ کی سچائی ان پر ظاہر کر دی۔

(حقیقۃ الوحی۔ روحانی خزائن جلد نمبر 22 ص 149)

☆......☆......☆......☆

## پہلی مسافر بردار ریل گاڑی

1821ء میں پارلیمنٹ کی طرف سے سٹاکٹن اور ڈارلنگٹن ریلوے کیلئے گھوڑوں کی طاقت سے ریل گاڑی چلانے کی تجویز رکھی گئی لیکن جارج سٹیفن سن کے مشورے پر جو یہاں کا انجینئر تھا' بھاپ کے انجن استعمال کئے گئے۔ اس نئے ریلوے نظام کا اولین مقصد تجارتی اعتبار سے اشیا کی نقل و حمل تھا لیکن پہلی بار مسافروں کی طرف سے زور دینے پر اسے مسافر بردار گاڑی بنایا گیا۔ 1825ء میں ستمبر کی ایک خوشگوار صبح نو بجے دنیا کی پہلی مسافر بردار ریل گاڑی 600 مسافروں کو لے کر انگلستان میں کان کنی کے ایک چھوٹے سے قصبے برسلٹن سے ڈرہم (Durham) کے دیہی علاقے تک اپنے تاریخی سفر پر روانہ ہوئی۔ یہ ریل گاڑی کوئلہ ڈھونے والی مال گاڑیوں کی ایک تبدیل شدہ شکل تھی۔ اس ابتدائی مسافر بردار ریل گاڑی کے 10 ٹن وزنی انجن کا نام "لوکوموشن نمبر1" تھا اور اسے رابرٹ سٹیفن سن اینڈ کمپنی نے بنایا تھا۔ یہ کمپنی 1823ء میں جارج سٹیفن سن اور اس کے بیٹے رابرٹ نے قائم کی تھی۔

(ایجادات اور دریافتیں سے انتخاب)

## سختی کا معاوضہ

یہود کا ایک عالم زید بن سعنہ تھا۔ اس نے حضورؐ کو کچھ قرض دیا اور مدت مقررہ میں تین دن باقی تھے کہ وہ آگیا اور آپ کا گریبان پکڑ لیا اور چادر کھینچی اور بڑے غصہ سے کہا اے محمدؐ میرا حق ادا کرو۔ خدا کی قسم تم بنو عبد المطلب اس عادت کو اچھی طرح جانتے ہو کہ قرض ادا کرنے میں بڑے برے ہو۔ اور تمہاری ٹال مٹول کی عادت بھی ہے۔

اس وقت حضرت عمرؓ غصہ سے کھول رہے تھے۔ انہوں نے کہا اگر مجھے حضورؐ کا ڈر نہ ہو تو میں تیری گردن اس گستاخی کی وجہ سے اڑا دیتا۔

مگر حضور ﷺ بڑے اطمینان اور تسلی کے ساتھ حضرت عمرؓ کی طرف دیکھ رہے تھے۔ اور تبسم فرما رہے تھے۔ آپؐ نے فرمایا اے عمرؓ غصہ میں نہ آؤ میں اور یہ دونوں اس بات کے ضرورت مند ہیں کہ تو مجھے حسن ادائیگی کے لئے کہے اور اسے حسن تقاضا کے لئے۔ اگرچہ ابھی ادائیگی کا وقت نہیں آیا مگر یہ جلدی چاہتا ہے اسے اس کا حق ادا کرو۔ اور بیس صاع (صاع ایک پیمانہ ہے) زیادہ دے دینا۔

جب ادائیگی ہوئی تو زید نے حضرت عمرؓ سے پوچھا یہ زیادہ کیوں دیا ہے۔ انہوں نے فرمایا حضورؐ نے مجھے فرمایا تھا کہ جو سختی میں نے کی ہے اس کے عوض بیس صاع زیادہ ادا کروں۔

حضور ﷺ کے یہ اعلیٰ اخلاق دیکھ کر زید مسلمان ہو گئے۔ اور اپنا نصف مال امت کے لئے وقف کر دیا۔ (مستدرک حاکم کتاب معرفۃ الصحابہ ذکر اسلام زید بن سعنہ جلد 3 ص 604 مکتب النصر الحدیثہ۔ الریاض)

## تازہ دریافتیں

سائنس دانوں نے دعویٰ کیا ہے کہ انہوں نے بڑھاپے کو روکنے کا طریقہ دریافت کر لیا ہے۔ بتایا گیا ہے کہ ایک خوردبینی جانور کو بعض ادویات دی گئیں تو وہ اپنی نارمل عمر سے 50 فیصد زائد زندہ رہا سائنسدانوں کا کہنا ہے کہ اس طریقے کے ذریعے انسانوں کی عمر بھی بڑھائی جانے کے امکانات ہیں اس طریقہ سے الزہیمر اور پارکنسن کا علاج بھی مستقبل قریب میں ممکن ہے ڈاکٹر گورڈن نے بتایا ہے کہ ان ادویات کے استعمال سے مذکورہ جانور زیادہ دیر چست رہا تاہم جب ادویات کا استعمال بند کر دیا گیا تو اس پر بڑھاپا طاری ہو گیا۔

سائنس دانوں نے ایک ایسا پروٹین دریافت کیا ہے جو کینسر ٹیومرز کو بڑھنے سے روک سکتا ہے۔ کینیڈا کے ماہرین نے تحقیق میں بتایا ہے کہ پروٹین "پی 110 جی" کی یہ دریافت اتفاقی طور پر عمل میں آئی۔ دراصل وہ اس بات کا جائزہ لے رہے تھے کہ کس طرح پروٹین مدافعتی نظام میں خون کے سفید خلیوں کی حرکت کو باقاعدہ کرتی ہے۔ حقیقت یہ ہے کہ اس سے پہلے ماہرین سمجھتے تھے کہ یہی پروٹین کینسر پیدا کرنے کا سبب ہے۔

سائنسدانوں نے دل کے مریضوں میں خون کا بہاؤ تیز کرنے کا طریقہ دریافت کر لیا ہے اس طریقے کے مطابق ایک جسم نظام دوران خون میں داخل کیا جائے گا جو دل کے متاثرہ یا مردہ پٹھوں میں نشوونما کو بڑھائے گا حالیہ تجربے میں یہ بات سامنے آئی ہے کہ مذکورہ جین نے خون کی متاثرہ نالیوں میں نشوونما کو بڑھایا' وی ای جی ایف نامی یہ جین واسکولر اینڈ تھیلیل گروتھ فیکٹر نامی مادے کی پیداوار کنٹرول بھی کرتا ہے۔

(روزنامہ دن 25-30 اگست 2000ء)

## غزل

نقش ٹتی ہوئی کرنوں کا ابھارا کس نے
بام گردوں سے کیا مجھ کو اشارہ کس نے

جانے بھٹکے ہوئے راہی پہ کسے رحم آیا
رات کے اونگھتے سایوں میں پکارا کس نے

تیری بھیگی ہوئی پلکوں پہ' محبت کے سوا
ٹمٹماتے ہوئے تاروں کو اتارا کس نے

کشتی زیست کنارے سے لگی ہے شاید
عین طوفاں میں دیا ورنہ سہارا کس نے

کلیاں روتی ہیں کہ بھنوروں نے انہیں کیوں تاکا
بھنورے حیران ہیں کلیوں کو نکھارا کس نے

یہ دھنک ہے تو عناصر کے فریبوں پہ نثار
ورنہ تھاما ترے آنچل کا کنارا کس نے

(احمد ندیم قاسمی)

●●●●●●●●●●●●●

## شغل فرمائیے

ایک بار ایک شخص نے شیشے کے تین چمچے ناسخ کی خدمت میں پیش کئے اتنے میں ایک امیرزادے آئے اور ان چمچوں سے کھیلنے لگے۔ شیشے نازک تو ہوتے ہی ہیں۔ کہیں بھاری ہاتھ جو لگا تو ٹھیس سے ایک چمچہ ٹوٹ گیا۔ ناسخ نے جھٹ دوسرا اٹھا کر سامنے رکھ دیا اور کہا۔

"اب اس سے شغل فرمائیے"

●●●●●●●●●●●●●

## ایشیا کا قدیم چڑیا گھر

ایک سروے کے مطابق ایشیا کے قدیم ترین لاہور چڑیا گھر کے جانوروں کی عمریں فضائی آلودگی کے باعث بہت کم ہو گئی ہیں۔ جانور سست اور بیمار رہنا شروع ہو گئے ہیں۔ کئی نایاب جانور فنڈز کم ہونے کے باعث نہیں خریدے جا سکتے۔ یہ چڑیا گھر 128 سال قبل 1872ء میں 192 کنال رقبہ میں بنایا گیا جو ایشیا کا پہلا چڑیا گھر تھا۔ اس میں آج کل 914 اقسام کے جانور اور پرندے ہیں۔ شائقین کی تعداد دن بدن بڑھتی جا رہی ہے 1988ء میں 14 لاکھ شائقین نے چڑیا گھر کی سیر کی اور گیارہ سال بعد 1999ء میں یہ تعداد بڑھ کر 24 لاکھ ہو چکی ہے۔ یہاں بہت سے ایسے جانور ہیں جو پاکستان کے کسی اور چڑیا گھر میں نہیں ہیں۔ براعظم ایشیا کے اس قدیم چڑیا گھر میں مسائل اور مشکلات بھی موجود ہیں جن کو حل کرنے کی طرف توجہ دی جا رہی ہے۔ یاد رہے کہ اس چڑیا گھر کی سالانہ آمدنی 40 لاکھ روپے ہے۔

(روزنامہ دن میگزین 13۔ فروری 2000ء)

# اطلاعات و اعلانات

## ولادت

مکرم محمد محمود طاہر صاحب مربی سلسلہ لکھتے ہیں خاکسار کی ہمشیرہ مکرمہ فاخرہ راحت صاحبہ اہلیہ مکرم حامد رشید غالب صاحب ایکسٹرا اسسٹنٹ ڈائریکٹر زرعی ترقیاتی بینک اسلام آباد کو اللہ تعالیٰ نے مورخہ 19۔ اکتوبر 2000ء بروز جمعرات ایک بیٹی کے بعد پہلے بیٹے سے نوازا ہے۔ حضرت صاحب نے بچے کا نام "عاقب رشید" عطا فرمایا ہے۔

نومولود مکرم عبدالرشید غالب صاحب ابن مکرم کیپٹن نواب دین صاحب مرحوم آف اسلام آباد کا پہلا پوتا اور مکرم چوہدری محمد صادق صاحب اکاؤنٹنٹ وکالت تبشیر ربوہ کا نواسہ ہے۔

احباب جماعت سے بچے کی صحت و سلامتی' نیک' صالح' خادم سلسلہ اور والدین کے لئے قرۃ العین بننے کے لئے درخواست دعا ہے۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

## نکاح

○ مکرم ولی الرحمٰن سنوری صاحب کارکن وکالت دیوان لکھتے ہیں۔

خاکسار کے برادر نسبتی چوہدری محمد رحمت الٰہی جنجوعہ صاحب مینجنگ ڈائریکٹر یونیق سکالرز اکیڈیمی ربوہ جو کہ محترم چوہدری محمد احسان الٰہی جنجوعہ صاحب ایڈووکیٹ سابق امیر جماعت چنیوٹ کے صاحبزادے ہیں کا نکاح ہمراہ عزیزہ آنسہ فرح مرزا صاحبہ بنت مکرم غلام احمد مرزا صاحب ناصر آباد ربوہ یکم اکتوبر 2000ء کو بعد نماز عصر بیت المبارک میں مکرم حافظ مظفر احمد صاحب ایڈیشنل ناظر اصلاح و ارشاد نے 50 ہزار روپیہ حق مہر پر پڑھایا۔

عزیزم محمد رحمت الٰہی جنجوعہ ایڈووکیٹ صاحب محترم ماسٹر محمد نور الٰہی جنجوعہ صاحب رفیق حضرت اقدس مسیح موعود کے پوتے اور محترم حضرت میاں احمد دین صاحب آف بھیرہ رفیق حضرت اقدس کے پڑپوتے ہیں۔

عزیزہ آنسہ فرح مرزا صاحبہ محترم حضرت میاں پیر محمد صاحب آف پیر کوٹ ثانی ضلع حافظ آباد رفیق حضرت اقدس کی پڑپوتی اور مکرم اسلام احمد شمس صاحب مربی سلسلہ گجرات کی ہمشیرہ ہیں۔

احباب سے اس رشتہ کے بابرکت اور مثمر بثمرات حسنہ ہونے کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

## حصول روزگار کا قیمتی موقع

○ وہ خدام جنہوں نے B.C.S کیا ہوا ہے۔ اسی طرح B.S.C (الیکٹریکل) ڈگری یافتہ بیرون ملک روزگار کے خواہشمند ہوں وہ فوری طور پر خاکسار یا معتمد مجلس خدام الاحمدیہ پاکستان سے رابطہ کریں۔

(مہتمم صنعت و تجارت فون نمبر 214185

## درخواست دعا

○ مکرم عبدالباسط صاحب معلم وقف جدید 98 شمالی ضلع سرگودھا کی اہلیہ صاحبہ گزشتہ 4 ماہ سے بیمار ہیں ڈاکٹر معدہ کا السر بتاتے ہیں۔ احباب سے درخواست دعا ہے۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

## اعلان داخلہ

○ NFC انسٹیٹیوٹ آف انجینئرنگ اینڈ فرٹیلائزر ریسرچ فیصل آباد نے B.Sc Chemical Engineering میں داخلہ کا اعلان کر دیا ہے۔ داخلہ فارم 20 نومبر تک جمع کرائے جا سکتے ہیں۔ انٹری ٹیسٹ 29۔ نومبر کو ہوگا۔

یونیورسٹی آف کراچی نے بی اے (آنرز) اور ایم اے جرنلزم اور ماس کمیونیکیشن میں داخلہ کا اعلان کر دیا ہے۔ داخلہ فارم 25۔ اکتوبر تک وصول کئے جائیں گے۔

یونیورسٹی آف کراچی نے بی اے (آنرز) اور ایم اے انٹرنیشنل ریلیشنز میں داخلہ کا اعلان کر دیا ہے۔ داخلہ فارم جمع کرانے کی آخری تاریخ 31 اکتوبر 2000ء ہے۔ داخلہ ٹیسٹ 3۔ نومبر کو ہوگا۔

NED یونیورسٹی کراچی نے M.Sc سول انجینئرنگ' میکینکل انجینئرنگ' الیکٹریکل انجینئرنگ اور انوائرمینٹل انجینئرنگ میں داخلہ کا اعلان کر دیا ہے۔ داخلہ فارم 8۔ نومبر تک وصول کئے جائیں گے۔ (نظارت تعلیم)

## نمائندہ الفضل کا دورہ

○ مکرم محمد احمد مظفر علوی صاحب آف اوکاڑہ نمائندہ روزنامہ الفضل ربوہ شعبہ اشتہارات اپنے دورہ کے دوران ضلع نارووال اور ضلع سیالکوٹ تشریف لا رہے ہیں۔ جملہ اضلاع کے امراء صاحبان۔ صدر صاحبان۔ مربی صاحبان و دیگر عہدیداران جماعت اور کاروباری احباب سے پرزور تعاون کی اپیل کی جاتی ہے۔

(مینجر روزنامہ الفضل۔ ربوہ)

# ملکی خبریں قومی ذرائع ابلاغ سے

ربوہ : 25۔ اکتوبر۔ گزشتہ چوبیس گھنٹوں میں
کم سے کم درجہ حرارت 20 سنٹی گریڈ
زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت 33 سنٹی گریڈ
جمعرات 26۔ اکتوبر غروب آفتاب۔ 5-28
جمعہ 27۔ اکتوبر طلوع فجر۔ 4-56
جمعہ 27۔ اکتوبر طلوع آفتاب 6-18

## اسلامی قوانین پر نظر ثانی کا فیصلہ

جنرل ضیاء الحق کے دور میں بنائے گئے اسلامی قوانین پر نظر ثانی کا فیصلہ کیا گیا ہے۔ اسلامی نظریاتی کونسل 3 سال میں قوانین کا جائزہ لے کر رپورٹ پیش کرے گی ڈاکٹر ایس ایم زمان اور ساتھی ممبروں کی نئے سرے سے تقرری کر دی گئی اسلامی نظریات کونسل 1977ء سے 1985ء تک کے دوران بنائے گئے ایسے تمام قوانین جو اسلام سے متصادم ہیں کو کالعدم قرار دینے کی سفارشات کرے گی۔ ڈاکٹر ایس ایم زمان اور ان کے ساتھی ممبران نے حکمت عملی طے کر لی۔ ڈاکٹر ایس ایم زمان نے اس سے قبل بھٹو دور کے قوانین کا جائزہ لے کر 600 شقوں کو غیر اسلامی قرار دیا تھا۔ اور حکومت سے مذکورہ شقوں کو ختم کر کے اسلام کے مطابق نئی شقیں شامل کرنے کی سفارش کی تھی۔

## بحران سے نکلنے کا واحد راستہ

بیگم کلثوم نواز نے کہا ہے کہ عبوری حکومت کا قیام ہی بحران سے نکلنے کا واحد راستہ ہے۔ اس حکومت میں فوجی حکومت اپنا کوئی نمائندہ مقرر نہ کرے بلکہ اس میں سیاسی جماعتوں کے نمائندے شامل ہونے چاہئیں۔ انہوں نے کہا کہ نواز شریف اپنی جان دے کر بھی پاکستان کو بچانے کے خواہشمند ہیں۔ سائرہ حسین نواز نے کہا کہ 30۔ اکتوبر کو حسین نواز کی رہائی متوقع ہے۔

## کراچی میں مظاہرین کا تھانوں پر حملہ

کراچی میں قرآن مجید کی بے حرمتی کے خلاف مظاہرین نے دو تھانوں پر حملہ کیا۔ پولیس فائرنگ سے سنی تحریک کا کارکن ہلاک ہو گیا۔ 200 مظاہرین کراچی میں قرآن مجید کی بے حرمتی کے مرتکب شخص کی گرفتاری کا مطالبہ کر رہے تھے۔ مظاہرین نے دو تھانوں کا گھیراؤ کر کے پتھراؤ کیا اور پولیس گاڑی کو آگ لگا دی مشتعل ہجوم کو منتشر کرنے کے لئے پولیس نے آنسو گیس کے شیل پھینکے اور گولیاں چلائیں۔ پولیس کی بھاری نفری نے حالات پر قابو پا لیا۔ 25۔ افراد کو گرفتار کر لیا گیا۔ یہ افراد سنی تحریک سے تعلق رکھتے ہیں۔

## حکومت حوصلہ افزائی کرے گی

سٹیٹ بینک نے کہا ہے کہ حکومت ملک میں مزید غیر ملکی بینک کھولنے کی حوصلہ افزائی کرے گی۔ موجودہ غیر ملکی بینکوں میں توسیع میں بھی تعاون کیا جائے گا۔

## عالمی برادری موثر طریق کار وضع کرے

پاکستان نے عالمی برادری سے مطالبہ کیا ہے کہ لوٹی ہوئی دولت اور بدعنوان افراد کی واپسی کے لئے موثر طریق کار وضع کیا جائے کرپٹ افراد کے خلاف قانونی کارروائی ہونی چاہئے۔ ناجائز ذرائع سے حاصل کی گئی دولت کی غیر قانونی منتقلی لوگوں کی بڑی تعداد کو مفلس بنا دیتی ہے۔ اقوام متحدہ میں پاکستان کے مستقل مندوب شمشاد احمد نے جنرل اسمبلی کے اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ کرپشن کے خلاف گلوبل ایکشن ناگزیر ہے۔

## فاروق آدم کو گرفتار کیا جائے

پیپلز پارٹی کی سربراہ بے نظیر بھٹو نے چیف جسٹس آف پاکستان کے نام ایک خط میں مطالبہ کیا ہے کہ قومی احتساب بیورو کے پراسیکیوٹر جنرل فاروق آدم کو ججوں کو ہدایات دینے کے الزام میں گرفتار کیا جائے تاکہ عدلیہ پر دباؤ ڈالنے کا سدباب کیا جائے۔ اگر ججوں کو اس قسم کی ہدایات ملنی شروع ہو جائیں تو انصاف دفن ہو جاتا ہے۔ فاروق آدم پر جرم ثابت ہے اور ان کی نیب میں تعیناتی احتساب کے یکطرفہ عمل کا ثبوت ہے۔ لہٰذا فاروق آدم کو فوری طور پر گرفتار کر کے عدلیہ پر دباؤ کا ماحول ختم کیا جائے۔

## ٹرین حادثے سے بچ گئی

شاہدرہ نارووال سیکشن پر ڈرائیور کی حاضری دماغی نے ٹرین کو خوفناک حادثہ سے بچا لیا۔ ڈرائیور نے دور سے ٹریک کو ٹوٹا دیکھ کر ایمرجنسی بریک لگا کر ٹرین کو روک لیا۔

## ہمارے ملک کی پولیس کا نام

لاہور ہائی کورٹ میں جسٹس محمد شریف کیانی نے سندس کیس میں سندس بی بی کی درخواست سن کر کانوں کو ہاتھ لگا دیئے اور کہا "خدایا! اس ملک کی پولیس کتنی خوفناک ہو گئی ہے" ہمارے ملک کی پولیس دہشت کا نام ہے۔ جسٹس موصوف نے کہا کہ اف خدایا! عملی زندگی میں پولیس کا کتنا گھناؤنا کردار دیکھ رہا ہوں۔ بچپن میں ایک نظم پڑھا کرتے تھے کہ پولیس والے نفیس انسان ہوتے ہیں بچوں کو انگلی پکڑ کر سڑک پار کرواتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ یہ کیا تماشہ ہے کہ ڈی آئی جی ایک کیس کی تفتیش کر کے متعلقہ پولیس افسر کو ملزم قرار دیتا ہے۔ آپ نے اسے پکڑنے کی بجائے کیس کی تفتیش ہی اس کے حوالے کر دی۔

کوشش کریں کہ خطبہ جمعہ
آپ کے گھر کا ہر فرد سنے

# عالمی خبریں
## عالمی ذرائع ابلاغ سے

### مقبوضہ بیت المقدس میں جھڑپیں

مقبوضہ بیت المقدس کے نواح میں بھی اسرائیلیوں اور فلسطینیوں کے درمیان جھڑپیں ہوئیں۔ بیت جلالہ پر فائرنگ سے 3 فلسطینی شہید ہو گئے۔ غزہ کا ائر پورٹ دوبارہ کھول دیا گیا۔ 7 زخمی فلسطینی علاج کے لئے ایران پہنچ گئے۔ مراکش نے اسرائیل سے تعلقات ختم کر دیئے۔ سعودی عرب اور بحرین نے کہا ہے کہ فلسطینی علاقہ کو فلسطین کی عملداری میں دیئے بغیر مشرقی وسطی میں استحکام پیدا نہیں ہو سکتا۔

### خلیج اور ترکی میں امریکی فوج ہائی الرٹ

امریکی حکومت نے خلیج اور ترکی میں امریکی فوج کو ہائی الرٹ کر دیا ہے۔ امریکی اہلکاروں کا کہنا ہے کہ ریڈ الرٹ کی ایک سے زائد وجوہات ہیں۔ تاہم امریکی اہکاروں پر حملے کا خطرہ ہے مشرق وسطی میں مذاکرات کی ناکامی۔ اسرائیل و فلسطین کے درمیان حالیہ تشدد کی لہر کے خطرناک صورت اختیار کر جانے کے خدشہ کے پیش نظر فوج کو تیار رہنے کا حکم دے دیا گیا ہے۔ ترکی میں بھی امریکی افواج کو چوکس کر دیا گیا ہے۔ مقامی کمانڈروں کو صورت حال کے مطابق کارروائی کا اختیار دے دیا گیا ہے۔ محکمہ دفاع نے بتایا کہ ہمیں ممکنہ حملوں کی خصوصی اطلاعات ملی ہیں۔ قطر میں امریکی سفارت خانہ بند کر دیا گیا ہے۔

### پاکستان سے تعلقات کی خواہش

اسرائیل نے پاکستان کے ساتھ سفارتی تعلقات قائم کرنے کی خواہش کا اظہار کیا ہے اور کہا ہے کہ اسرائیل پاکستان کا دشمن نہیں۔ اسرائیل اور بھارت کے تعلقات سے جنوبی ایشیا میں کسی بھی ملک کو کوئی خطرہ نہیں۔

### جنرل مشرف پورے مطمئن نہیں

امریکہ کے ایک صحافی رانا آموری نے جو ملک کے صف اول کے کارٹونسٹ بھی ہیں نیویارک میں چیف ایگزیکٹو جنرل پرویز مشرف کا انٹرویو کیا جو پچپن منٹ پر محیط تھا انہوں نے دو دفعہ جنرل مشرف کے ساتھ کھانا بھی کھایا۔ رانا آموری کا کہنا ہے کہ جنرل مشرف اپنی کارکردگی سے پورے مطمئن نہیں ہیں سپریم کورٹ نے جتنے عرصے کے لئے حکومت کا حق دیا اس میں ایجنڈے کی تکمیل کے بارے میں ان کی سوچ واضح نہیں۔ جنرل مشرف دنیا کے ان حکمرانوں میں سے ہیں جن کے متعلق سب سے زیادہ غلط فہمیاں پائی جاتی ہیں۔ وہ اپنی اب تک کی کارکردگی سے آدھے مطمئن ہیں۔ جنرل مشرف نے کہا کہ ان کے بر سر اقتدار آنے سے قبل ملک میں کوئی جمہوریت نہیں تھی جس نام نہاد جمہوریت کا دعوی کیا جاتا ہے وہ بھی بس دعوے کی حد تک ہی تھا۔

### عرب سربراہ اجلاس نے مایوس کیا

ایران نے کہا ہے کہ مشرقی وسطی کے عرب سربراہ اجلاس نے مایوس کیا۔ فلسطینیوں کو زبانی حمایت نہیں بلکہ عملی مدد کی ضرورت ہے۔ عرب ممالک اسرائیل کو جارحیت سے باز رکھنے کے لئے مناسب اقدامات کرنے کی صلاحیت رکھتے تھے مگر ایسا نہیں کیا گیا۔

بقیہ صفحہ

1-05 p.m. دینی تعلیمات
1-30 p.m. لقاء مع العرب
2-50 p.m. اردو کلاس
3-55 p.m. انڈونیشین سروس۔
5-05 p.m. تلاوت۔ خبریں۔
5-40 p.m. فرنچ زبان سیکھئے۔
6-05 p.m. بنگالی بولنے والوں کی حضور سے ملاقات
7-05 p.m. بنگالی سروس مختلف پروگرام۔
8-05 p.m. ترجمۃ القرآن کلاس
9-05 p.m. فرنچ زبان سیکھئے۔
9-35 p.m. چلڈرنز کارنر۔ قرآن کریم کا صحیح تلفظ۔
9-55 p.m. جرمن سروس
11-05 p.m. تلاوت۔
11-10 p.m. اردو کلاس

رجسٹرڈ
سچی بوٹی کی گولیاں
ناصر دواخانہ
گولبازار ربوہ۔ فون 212434-211434

لاہور میں احمدی بھائیوں کا اپنا پریس
سلور لنک پرنٹرز
کتب وزٹنگ کارڈ
لیٹر پیڈ۔ بروشرز
شادی کارڈز۔ سٹینڈرز
کلرفل ڈیزائننگ نیز ہر زبان میں کمپوزنگ کی سہولت موجود
بیرون ملک مقیم احمدی تاجر بھائیوں کیلئے پرنٹنگ میٹریل باہر بھجوانے کی سہولت
ایڈریس: احسان منزل فسٹ فلور رائل پارک لاہور فون/فیکس: 6369887
E-mail silverlp@hotmail.com

WE SAFE YOUR HOME APPLIANCES
UNIVERSAL APPLIANCES
VOLTAGE STABILIZERS/REGULATORS

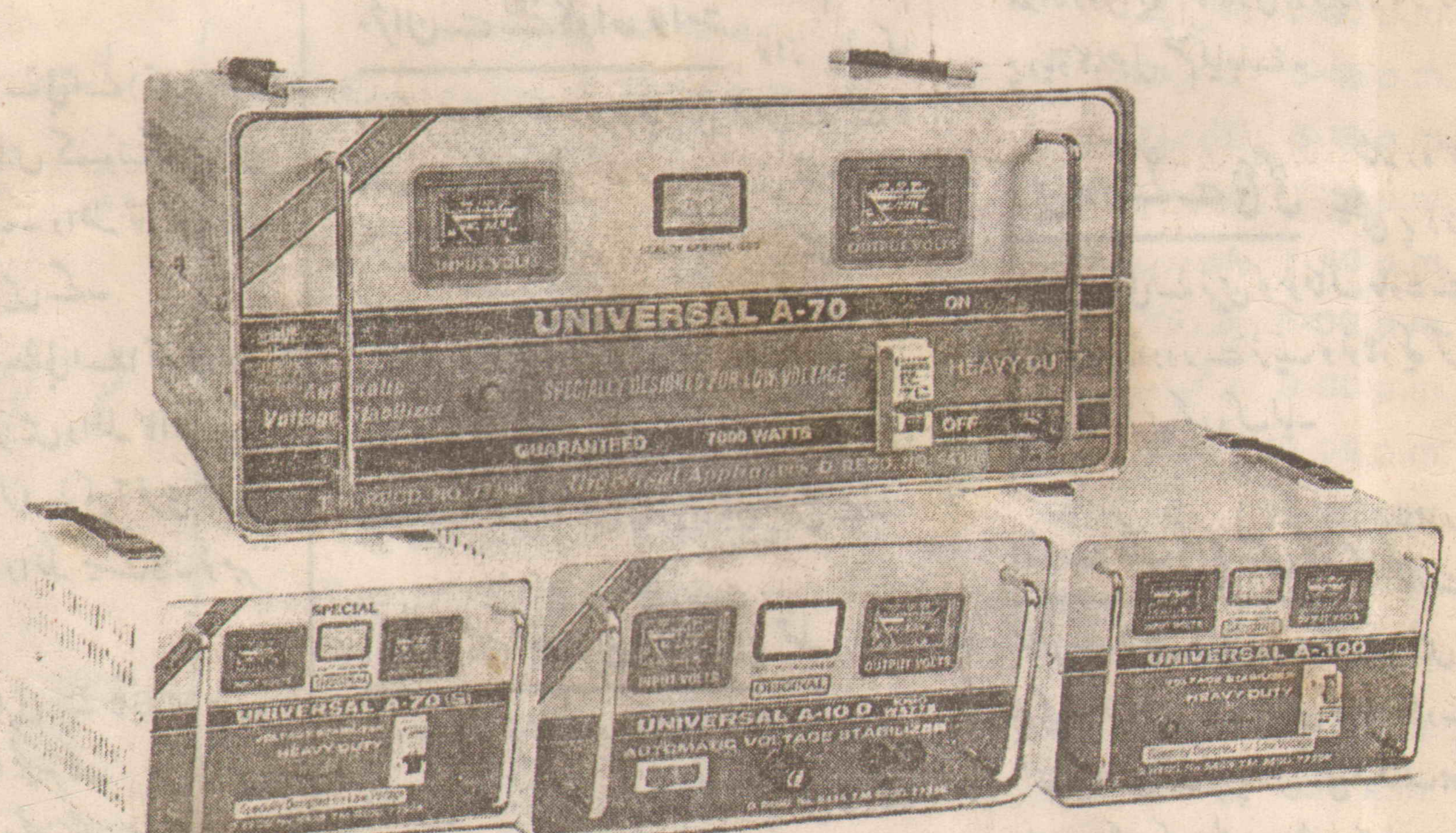


PEACE is the need of the day
& the Universal Stabilizer provides it

UNIVERSAL APPLIANCES LAHORE PAKISTAN
® TMRegd#113314,77396 Ⓓ Design Regd#6439 © Copyrights 4851, 4938,5562,5563,5775
DEALERS: HASSAN TRADERS RABWAH
BHAI BHAI TRADERS RABWAH